سوال

تجدید فقہ کی مخالفت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سابقہ لوگ بھی انسان تھے، ہم بھی انسان ہیں ''یہ ایک فقہی قول ہے.جس کے معنی یہ ہیں کہ سابقہ لوگوں کے سامنے ان کے دور کے مسائل تھے اورہمارے سامنے ہمارے دور کے جدید مسائل ہیں لیکن کیاخیال ہے کہ جولوگ تجدیدفقہ کی دعوت کے خلاف ہیں،وہ اس اصولی ادب کو تسلیم نہیں کرتے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عبارت میں اجمال واحتمال ہے،اگراس سے مرادیہ ہے کہ متاخرین پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اللہ کے دین کی نصرت اور شریعت کی تحکیم کے بارے میں اجتہاد سے کام لیں اور سلف صالحین کے عقیدہ واخلاق کی تائیدوحمایت کریں تویہ بات حق ہے کیونکہ تمام مسلمانوں پرواجب ہے کہ وہ اتباع کتاب ا

ن...59...سورة النساء

لہ) میں تمھاراآپس میں اختلاف پیداہوجائے تواس میں اللہ اوراس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔''

ِفرمان باری تعالی ہے :

ما اختلفتم فیہ من شیءٍ فحکمہ إلی اللہ...10...سورة الشوریٰ

رتم جس بات (مسئلہ) میں اختلاف کرتے ہو،اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے (ہوگا)''

ِاگراس قول سے مرادیہ ہے کہ متاخرین دین میں ایسی تجدید کریں جو عقیدہ واخلاق یااحکام میں سلف کے طرز عمل کے مخالف ہو تویہ جائز نہیں کیونکہ یہ حسب ذیل ارشادباری تعالی کے خلاف ہے :

تصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا...103...سورة آل عمران

ِکراللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنااور، متفرق نہ ہونا''

ِزیہ طرز عمل حسب ذیل فرمان باری تعالی کے بھی خلاف ہوگا :

...115...سورة النساء

سیدھاراستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے سوادوسرے راستے پر چلے توجدھروہ چلتا ہے، ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اوروہ بری جگہ ہے۔''

ت صالح کے نقش قدم پرچلنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :

...100...سورة التوبة

ن سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اورانصارمیں سے بھی اورجنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی،اللہ ان سب سے خوش (راضی) ہوگیااوروہ اللہ سے خوش ہیں اوراس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں،جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے،یہ

[illegible]

یہ تجدیدسابقہ علماء کی مخالفت نہیں ہے بلکہ یہ تجدید توانہی کے نقش قدم پرچلنے اوران کے اصولوں پر عمل کرنے کے مترادف ہے،اسی سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کا یہ ارشادگرامی بھی ہے کہ ''جس شخص کے ساتھ اللہ تعالی خیروبھلائی کاارادہ کرتا ہے تواسے دین میں فقاہت عطافرمادیتا ہے''(متفق علیہ) نیزیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص441

محدث فتویٰ